امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۱

آٹھویں فصل: شفقت ونصیحت

- شفقت یعنی مہربانی اور نرم دلی
- نصیحت یعنی خیر خواہی اور دوسروں کے لئے بھلائی چاہنا

ایک طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ مہربان، نرم دل اور دوسروں کے لئے خیر خواہ ہو۔ کسی سے حسد نہ رکھتا ہو۔ ہر مؤمن کو ایسا ہونا چاہئے لیکن ایک اہل علم کے لئے یہ بات زیادہ ضروری ہے کیونکہ اسے ہر طرح کے آدمی سے سروکار ہوگا جس کے لئے زیادہ سعۂ صدر، نرم دلی اور عالی ظرفی کی ضرورت ہے۔ چنانچہ نرم دل ہوگا تو کبھی استاد کے سامنے بدزبانی نہیں کرے گا، اگر استاد کبھی تاخیر سے آئے تو عذر پر حمل کرے گا۔ کسی سائل کا جواب نرمی سے دے گا۔ خیر خواہ ہوگا تو اسے اچھی طرح سمجھانے اور قانع کرنے کی کوشش کرے گا، لوگوں کی ہدایت کی فکر میں رہے گا۔

اہل علم کو حاسد نہیں ہونا چاہئے کیونکہ حسد جس طرح ایمان کو جلا دیتا ہے اسی طرح علم کے آثار اور اس کے پھل کو ظاہر نہیں ہونے دیتا بلکہ برعکس اسے کھٹا بنا دیتا ہے یہاں تک کہ خود صاحب علم کو تلخ کام کر دیتا ہے اور اسے بے آبر کر دیتا ہے۔ اس کے بجائے مد نظر نعمت کو حاصل کرنے کے لئے مقدمات فراہم کریں، کوشش کریں اور اللہ سبحانہ سے طلب کریں کہ وہ بہترین عطا کرنے والا ہے۔

معلم اور استاد کی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ہی زمانہ میں شاگرد کو عالم بنادے یا شاگرد اپنے زمانہ کا عالم بن جائے۔ اور اپنے شاگردوں پر اتنا مہربان ہو کہ تمام علما پر برتری حاصل کرلے۔ ان کی علمی، مالی، ذہنی و نفسیاتی مشکلات کے بارے میں پوچھے اور ان کو حل کرنے کی کوشش کرے تاکہ ذہنی اعتبار سے خاطر جمعی کے ساتھ تحصیل کر سکیں۔

استاد کو چاہئے کہ علمی برتری کے ساتھ ظاہری وضع قطع، کلامی ادب اور مخاطبین و متعلمین کے حالات کی رعایت کرے۔ ائمہ علیہم السلام کی سیرت پر چلے، وقتِ ضرورت تادیب میں بہت زیادہ سختی یا خلاف عرف سزا نہ دے۔

ImamSadiq.tv